

## چھوٹی دکانوں پر فکسٹ، بڑی دکانوں پر بجلی بل کے مطابق سیلز ٹیکس کی تجویز، سیمنٹ اور شوگر ڈیلرز ٹیکس نیٹ میں آنا نہیں چاہتے تو بتادیں، حکومت

لاہور (خبر ایجنسی) چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو شبر زیدی نے کہا ہے کہ چھوٹی دکانوں پر فکسٹ، بڑی دکانوں پر بجلی بل کے مطابق سیلز ٹیکس کی تجویز، سیمنٹ اور شوگر ڈیلرز ٹیکس نیٹ میں آنا نہیں چاہتے تو بتادیں، گھنی کب تینیٹا بر ہنے دیں گے، افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے غلط استعمال، اسمگنگ اور انفلار ڈیلگ کا مسئلہ حل کئے بغیر ملکی صنعت نہیں چل سکتی، ڈیلر ی زکیلے 3 حصوں پر مشتمل ٹیکس کا نیا نظام تشکیل دیدیا، 31 لاکھ کمرشل صارفین کا ڈیٹا ہمارے پاس، کسی کا ماضی نہیں کھولیں گے دوسری جانب وزیر مملکت برائے ریونیو حماد اظہر نے کہا ہے کہ خطے میں پاکستان کا ٹیکس ٹوجی ڈی پی ریشن 11 فیصد ہے اس میں 3 سے 4 فیصد اضافہ کرنا ہے نہیں تو فیڈریشن دیوالیہ ہو جائے گی، ملک میں ٹیکس کا نظام تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے جس میں مسائل بھی آئیں گے ہم بزنس میں کمیونٹی سے کسی بھی وقت دور نہیں رہیں گے اس ضمن میں بزنس کمیونٹی کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کریں گے،

ہماری توجہ ٹیکس بینٹا کبوڈنگ بیسی یا بس اور ڈپٹا بیس کو میں کرنے پر ہے کہ ملک بھر میں سیلز ٹیکس کا ایک نظام ہو۔ ان خیالات کا اظہار نہیں۔ بے گزشتہ روز لاہور چیئرمین فیڈرل اندسٹری میں بزنس میں کمیونٹی سے خطاب اور سوالات کے جواب دیتے ہوئے کیا۔ چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو شبر زیدی نے کہا ہے کہ ڈیلرز اور ڈسٹری بیوٹریز کو ٹیکس نیٹ میں آنا چاہیے، چیئرمین فیصلہ کر لیں وہ ٹیکس نیٹ میں نہیں آنا چاہتے تو وزیر اعظم کو بتا دیتا ہوں، وفاقی بجٹ کا بنیادی مقصد صنعتی شعبے کی ترقی اور روزگار کے نئے موقع پیدا کرنا ہے، تاجروں کی کشم ڈیوٹی، ویباش اور کلیئرنس سے متعلقہ مشکلات کو مد نظر رکھتے ہوئے گرین چینل کی شرح ساتھ فیصد تک بڑھانے کی تجویز زیر غور ہے سیلز ٹیکس رجسٹریشن کا عمل خود کار کر دیا گیا ہے جبکہ امپورٹر کے لیے سرٹیفیکیشن کا عمل بھی جلد ہی خود کار کر دیا جائے ہوگا۔ بے کہا کہ ریفیڈمز کے سلسلے میں بانڈز پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں، اگر ریفیڈمز کے موجودہ سٹم نے کام نہ کیا تو وزیر ٹینگ پر دوبارہ کاروباری برادری سے بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر چھوٹے اور درمیانی درجے کے اسٹیل میڈیا رز کے لیے علیحدہ قانون سازی پر غور کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ خریدار کے قومی شناختی کارڈ کی تفصیلات حاصل کرنے کی شرط ابھی لا گو نہیں ہوئی۔ بے کہا کہ گزشتہ دنوں وزیر اعظم اور آرمی چیف کے ساتھ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے ذریعے سمگنگ اور انفلار ڈیلگ کے خاتمے کیلئے جلد آپریشن شروع کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسز کے حوالے سے بزنس کمیونٹی کے تحفظات دور کریں گے لیکن جس نے کاروبار کرنا ہے اس ٹیکس تو دینا ہی پڑے گا۔ حماد اظہر نے کہا کہ ملک میں زیر و ریٹریٹ رجیم جب آیا اس وقت ٹیکسٹاک کی ملک میں 5 فیصد سیلز تھیں جواب 50 فیصد ہوئے۔ بے کہا کہ ہم آٹھ کم سے کم کریں گے تاکہ کاروباری برادری ہر اسान نہ ہو۔ لاہور چیئرمین کے قائم مقام صدر فہیم الرحمن سہیل نے کہا کہ بجٹ کی کچھ شرکیں کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار نہیں، ٹیکسوس کی شرح یہاں اضافہ خاص طور پر درآمدی ڈیوٹی بڑھنے سے سمگنگ پر اضافہ ہو گا اور ملک میں بلکہ اکانوی مزید فروغ پائے گی، باہمی مشاورت سے ان پر نظر ثانی کی جائے۔